

تہذیبِ مغرب

اجزائے ترکیبی

”اس تہذیبی مجموعہ میں ناقص اجزاء بھی تھے اور مکمل بھی، مضر بھی اور مفید بھی، صحیح بھی اور غلط بھی، اس میں علم کے ان بدیہیات کے ساتھ جو ہر شبہ سے بالاتر ہیں، ایسے غلط قیاسات، خیالات و افکار اور بزعم خود ایسے فیصلے بھی شامل تھے جن میں بحث و مباحثہ اور غور و خوض کی پوری گنجائش موجود ہے، ان میں ایسے علمی نتائج بھی تھے، جو بڑے غور و خوض اور مطالعہ و تجربہ کا نچوڑ تھے اور ایسے بھی تھے جن کے متعلق کچھ کہنا قبل از وقت تھا، وہ اجزاء اور عناصر بھی تھے جو کسی خاص ملک اور قوم کے ساتھ مخصوص نہیں مثلاً تجربی علوم، اور وہ بھی جن میں مغربی تہذیب کی مقامی روح پوری طرح نمایاں تھی، اور مغربی ماحول اور معاشرہ کا ان پر گہرا اثر تھا، اور وہ ان تاریخی انقلابات اور حوادث کا نتیجہ تھے جن سے مغربی اقوام کو اپنے دائرہ عمل اور مرکز میں گزرنا پڑا، وہ بھی تھے جن کا دین و عقائد سے گہرا تعلق تھا، اور وہ اجزاء بھی تھے جن کو سرے سے مذہب سے کوئی سروکار نہ تھا۔“

(مسلم ممالک میں اسلامیت و مغربیت کی کشمکش: ۸)